سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی
عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ	اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی
لَّهٗ عِوَجًا ۝١	اس میں کوئی کجی ۝١
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ	ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے (لوگوں کو)
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝٢	کہ یقیناً اُن کے لیے ہے اجر بہت اچھا ۝٢
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝٣	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ۝٣
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے
اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤	اللہ نے کوئی بیٹا ۝٤
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	نہیں ہے اُنہیں اس کے بارے میں کوئی علم
وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً	اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا)، بڑی ہے وہ بات جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥	نکلتی ہے اُن کے مُنہ سے۔ نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ۝٥
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	تو شاید اے نبیؐ ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو
عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦	اس قرآن پر مارے غم کے ۝٦

إِنَّا جَعَلْنَا مَا	واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو
عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو
أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾	کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ﴿٧﴾
وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا	اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے
صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾	(بالآخر) ایک چٹیل میدان ﴿٨﴾
أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ	کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور کتبے والے
كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾	تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ﴿٩﴾
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ	جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں
فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ	اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے
رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾	رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ﴿١٠﴾
فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ	پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)
فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾	اس غار میں چند برس گنتی کے ﴿١١﴾
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ	پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون
الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ	دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا
لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾	ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ﴿١٢﴾
نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ	ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک
إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا	واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾	اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ﴿١٣﴾

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے اُن کے دِل
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہُوئے تھے اور اُنھوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔
لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا	ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،
لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اُس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾
هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ	اس ہماری قوم نے بنالیے ہیں اللہ کے سوا
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ	بہت سے معبود ، کیوں نہیں لاتے وہ اُن (کے معبود ہونے) پر
بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	کوئی واضح دلیل ۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾	باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا	اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو اُنہیں اور ان معبودوں کو جن کی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ	وہ پُوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اِس غار میں
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	پھیلادے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾	اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ	اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا	ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	غروب ہوتا ہے تو کتنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف
وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر،
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے،
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	اور جسے گمراہ کردے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اُس کے لیے
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾	کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿۱۷﴾
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ	اور سمجھتے ہو تم اُنہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	اور کروٹ دلواتے ہیں ہم اُنہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ	اور اُن کا کُتّا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانے پر،
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ	اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم اُنہیں تو پلٹ جاؤ تم اُن کو دیکھ کر
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل اُنہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا	اور اسی طرح اُٹھا کھڑا کیا ہم نے اُنہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے
بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ	آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے اُن میں سے
كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوْا لَبِثْنَا	کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں) ؟ اُنھوں نے کہا رہے ہیں ہم
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوْا رَبُّكُمْ	دن بھر یا دن کا کچھ حصّہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا	بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا! بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا	اور اُسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ	اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾	تمہاری کسی کو ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ	یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کر دیں گے تمہیں
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ	یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾	اور ہرگز نہ فلاح پا سکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿٢٠﴾

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ	اور اس طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ اُنہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ	اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں
اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ	اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں
فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ	تو کہا (کچھ لوگوں نے) چُن دو اُن کے اُوپر ایک دیوار۔
رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	اُن کا رب ہی بہتر جانتا ہے اُن کے بارے میں۔
قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ	کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ۝٢١	ہم ضرور بنائیں گے اُن پر ایک عبادت گاہ ۝٢١
سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ	(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کُتّا تھا،
وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ	اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا،
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ	بے تُکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے
وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ	اور آٹھواں اُن کا کُتّا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے
بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ	اُن کی گنتی، نہیں جانتے اُن کے بارے میں مگر کم لوگ۔
فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ	پس مت جھگڑا کرو تم اُن کے بارے میں مگر سرسری طور پر
وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ۝٢٢	اور مت پُوچھو تم اس کے بارے میں اُن میں سے کسی سے ۝٢٢
وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ	اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں
اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝٢٣	کہ مَیں ضرور کروں گا یہ کل ۝٢٣

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	(تم کچھ نہیں کرسکتے) اِلَّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو
اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو اُمید ہے کہ
يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ۝۲۴
وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ۝۲۵
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مُدّت رہے وہ،
لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سُننے والا،
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ	نہیں ہے مخلوقات کا اُس کے سوا کوئی سرپرست
وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝۲۶	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ۝۲۶
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور سُنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِكَلِمٰتِهٖ ڗ وَلَنْ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۷	اس کے سوا کوئی جائے پناہ ۝۲۷

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ	اور مطمئن کرلو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح وشام
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ	زینت، دُنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا	اس کی کہ غافل کردیا ہے ہم نے جس کے دِل کو اپنے ذکر سے
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ	اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اس کا طریق کار افراط وتفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ	سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ	انکار کردے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ	ایک ایسی آگ گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ	اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا اُن کو ایسا پانی جو
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ	تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو جھلس دے گا منہ کو
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	بہت ہی بُرا ہے مشروب اور بہت بُری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک عمل
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ	یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ	کہ بہتی ہیں اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے اُنہیں
فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ	وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ	لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا	اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	اُونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے۔
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۟ ﴿۳۱﴾	اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ	اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے اُن کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾	اور اُگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿۳۲﴾
كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ	اور نہ چھوڑی اُنہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾	اور جاری کر دی ہم نے اُن کے درمیان ایک نہر ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اُسے خُوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ	باتیں کرتے ہُوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہُوں ﴿۳۴﴾

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہُوا اپنے اُوپر ۔
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ	کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾	یہ باغ کبھی ﴿۳۵﴾
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور مَیں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنۡ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىۡ	اور اگر کہیں مَیں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	کہا اس سے اُس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہُوئے
اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تُو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿۳۷﴾
لٰـكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ	لیکن مَیں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۳۸﴾
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہُوا تھا اپنے باغ میں
قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے: "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لا قوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ	اگر دیکھتا ہے تُو مجھے کہ مَیں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾	مال و اولاد میں ﴿۳۹﴾

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿۴۰﴾
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اُتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ﴿۴۱﴾
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ	اور مارا گیا اُس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہُوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۴۲﴾
وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ	اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ	اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے
الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا	جو برحق ہے، وہی بہتر دینے والا ہے ثواب
وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾	اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور بیان کرو اُن کے سامنے مثال دُنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	پھر بن کر رہ گئی وہ بُھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٥﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ	اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾	نتیجے کے لحاظ سے اور بہتر ہیں اُمید کے اعتبار سے ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ	اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تُو زمین کو
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ	کُھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾	اُن میں سے کسی ایک کو ﴿٤٧﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ	اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	صف در صف، (دیکھ لو) بلاشُبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ	ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿٤٨﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ	کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا	مگر درج کر لیا ہے اُسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ	سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾	تیرا رب کسی پر ﴿٤٩﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا	اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ	آدم کو تو سجدہ کیا اُنہوں نے سوائے ابلیس کے
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ	تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اپنے رب کے حکم کی ۔ تو کیا بناتے ہو تم اُسے اور اس کی اولاد کو
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ	اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾	اور بہت ہی بُرا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿٥٠﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	نہیں بُلایا تھا میں نے اُنہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠	اور زمین کے اور نہ اُن کی اپنی تخلیق کے وقت
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ	اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾	گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ	اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو تم میرے شرکا کو
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ	جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں
فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا	لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢	اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ۝٥٢
وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا	اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا	کہ یقیناً اُنہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣	اس سے بچنے کا کوئی راستہ ۝٥٣
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون ۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤	لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ۝٥٤
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوٓا	اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا	جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے اُن پر
سُنَّةُ الْاَوَّلِينَ	وہی کچھ جو آ چکا ہے پہلوں پر
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥	یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ۝٥٥

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ	اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا	اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ	جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں اُن سے
الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي	حق کو اور بنا لیا ہے اُنہوں نے میری آیات کو
وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾	اور ان تنبیہات کو جو اُنہیں کی گئیں' مذاق ﴿۵۶﴾
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں
بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا	نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے اُن سے
وَنَسِيَ مَا	اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا
قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا	اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے
جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً	چڑھا دیے ہیں اُن کے دِلوں پر غلاف
أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ	تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) اُن کے کانوں میں
وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ	بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾	تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ	اور تیرا رب ہے، بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔
لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا	ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا اُن کی بسبب ان کے اعمال کے
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم	تو جلد لے آتا ان پر عذاب لیکن ان کے لیے
مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا	ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ
مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾	اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب اُنہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۟ ﴿٥٩﴾	ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿٥٩﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ	کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾	دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا	پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں اُن کے سنگم پر تو بھول گئے
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ
فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾	سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿٦١﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ	پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ	اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾	یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿٦٢﴾
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ	خادم نے کہا آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ	اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ	اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ	مَیں ذکر کروں اُس کا (آپ سے) اور بنا لیا تھا اس نے
سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾	اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ﴿٦٣﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ	موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی۔
فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ﴿۶۴﴾	پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ	سو پایا اُنھوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اُسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾	اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اُس سے موسیٰؑ نے کیا مَیں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾	تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی؟ ﴿۶۶﴾
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾	انھوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۶۷﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا	اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾	نہ ہو آپ کو خبر ﴿۶۸﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا	موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "انشاء اللہ" صبر کرنے والا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾	اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿۶۹﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ	اُنھوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾	کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اُس کا ذکر ﴿۷۰﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا	پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ	ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے)۔ موسیٰؑ نے کہا
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ	کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو؟ یقیناً
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾	کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿۷۱﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ	انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾	نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۲﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ	موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾	اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿۷۳﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا	چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ	اور قتل کر دیا اس نے اُسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے
نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ	ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض؟
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾	یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بُری حرکت ﴿۷۴﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ	اُنھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾	نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۵﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ	موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ	اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾	یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿۷۶﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ	پھر چل پڑے وہ دونوں حتیٰ کہ جب پہنچے وہ دونوں
اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَآ	ایک بستی والوں کے پاس تو اُنھوں نے کھانا طلب کیا
اَهْلَهَا فَاَبَوْا	وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا اُنھوں نے
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا	اُنھیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی اُنھوں نے وہاں ایک دیوار
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	جو گرا چاہتی تھی تو اُس نے اُسے درست کر دیا۔
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾	اس کام پر اُجرت ﴿۷۷﴾

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ	اُنھوں نے کہا اب جُدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا	مَیں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾	نہ کرسکے آپ اُن پر صبر ﴿٧٨﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ	مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، مَیں نے چاہا کہ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ	اسے عیب دار کردوں کیونکہ ہے اُن کے آگے ایک بادشاہ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾	جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿٧٩﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کیا گیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا اُنہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾	اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿٨٠﴾
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے اُن کو اُن کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿٨١﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچّوں کی جو یتیم تھے
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ اُن کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا اُن کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے مَیں نے یہ
عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾	ان باتوں کی کہ نہ کرسکے آپ جن پر صبر ﴿٨٢﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذُوالقرنین کے بارے میں
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾	کہو ابھی سُناتا ہُوں میں تمہیں اُن کا کچھ حال ﴿۸۳﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اُسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾	اور عطا کیے تھے اُسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿۸۴﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	چنانچہ اس نے مہیّا کیا (ایک سفر کا) سامان ﴿۸۵﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروبِ آفتاب (کی حد) تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سُورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں
وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا	اور ملی اُسے اس کے پاس ایک قوم ۔ ہم نے کہا!
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذوالقرنین: چاہو تو سزا دو تم انہیں
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾	اور اگر چاہو تو اختیار کرلو اُن کے بارے میں اچھا رویّہ ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ	اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ	ہم سزا دیں گے اُسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	اور وہ اُسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ	تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾	اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم (بات) ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر اس نے مہیّا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	تو دیکھا اس نے کہ سُورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ	کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے اُن کے لیے
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾	سُورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ	یہ حال تھا اُن کا اور یقیناً
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر اُس نے مُہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ	یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اُسے
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ	پہاڑوں کے اِس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾	کہ سمجھے کوئی بات ﴿۹۳﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اُنھوں نے کہا: اے ذوالقرنین
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ	بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں
فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ	زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے
خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ	کچھ محصُول اس غرض سے کہ بنا دو تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾	ہمارے اور اُن کے درمیان ایک بند ﴿۹۴﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ	اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں
رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ	میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	قوت سے بنا دوں گا میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾	تمہارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿۹۵﴾

اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ‌ؕ حَتّٰۤى اِذَا	لادو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے ۔ یہاں تک کہ جب
سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ	پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی
قَالَ انْفُخُوۡا‌ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ	تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کردیا اُسے آگ کا انگارہ
قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ	تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں
عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ ۹۶	اس کے اُوپر پگھلا ہُوا تانبا ۹۶
فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ	سو نہ اُن میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں
وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا‏ ۹۷	اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ۹۷
قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ‌ ۚ	کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی ۔
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ	پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کردے گا وہ اس کو
دَكَّآءَ‌ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ؕ ۹۸	ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچّا ۹۸
وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ	اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو
يَوۡمَـئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ‌	اس دن سے کہ وہ گُتھم گُتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ
وَّنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ ۹۹	پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ۹۹
وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَـئِذٍ	اور سامنے لائیں گے ہم جہنّم کو اس دن
لِّـلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ ۱۰۰	کافروں کے پُوری طرح ۱۰۰

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ	وہ کافر کہ پڑا ہُوا تھا اُن کی آنکھوں پر پردہ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا	میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے
لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۱۰۱	کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سُننے کی ۱۰۱
أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا	کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنالیں گے
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا	میرے بندوں کو میرے سِوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے
جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۲	جہنّم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ۱۰۲
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں
بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۱۰۳	ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے؟ ۱۰۳
الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وہ کہ ضائع ہو گئی اُن کی جدّوجہد دُنیاوی زندگی کے کاموں میں
وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۰۴	اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھّے کام کر رہے ہیں ۱۰۴
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا	یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جھٹلایا تھا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ	اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو
فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ	تو ضائع ہو گئے اُن کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۱۰۵	ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ۱۰۵
ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا	یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنّم بسبب اُن کے کفر کے
وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۱۰۶	اور اُڑایا تھا اُنھوں نے میری آیات اور رسُولوں کا مذاق ۱۰۶

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝١٠٧	ہوگی اُن کی جنّت الفردوس میں مہمان نوازی ۝١٠٧
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے
عَنْهَا حِوَلًا ۝١٠٨	اس سے نکلنا ۝١٠٨
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ	میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ	سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں
رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩	اتنی ہی اور روشنائی ۝١٠٩
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ	کہہ دیجیے (اے نبی) کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہوں
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ	تم ہی جیسا، وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود تو الٰہ واحد ہے
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ	سو جو شخص ہے اُمّیدوار اپنے رب سے ملاقات کا
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا	اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے
وَّلَا يُشْرِكْ	اور نہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠	اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ۝١١٠